



سوال

(231) ایک بیوی کے سامنے دوسری بیوی سے ہم بستری کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
کیا ایک سے زیادہ بیویوں والے شخص کے لیے جائز ہے کہ وہ ان میں سے کسی ایک کی موجودگی میں دوسری سے ہم بستری کرے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیح السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ایک بیوی کی موجودگی اور اس کی آنکھوں کے سامنے دوسری بیوی سے ہم بستری کی حرمت میں کسی قسم کا اختلاف نہیں۔

1- حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں۔

وہ (یعنی صحابہ یا تابعین رضوان اللہ عنہم اجمعین) سب اسے مکروہ سمجھتے تھے کہ ایک بیوی سے ہم بستری کی جائے اور دوسری اس کی سرسراہٹ یا آواز سننے یا درہے کہ متقدمین علمائے کرام کے ہاں کراہت تحریم کے معنی میں ہوتی ہے۔ (ابن ابی شیبہ 388/4)

2- امام ابن قدامہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں۔

اگر دونوں بیویاں ایک ہی گھر میں بستے پر راضی ہو جائیں تو یہ جائز ہے اس لیے کہ یہ ان کا حق تھا اور اس کو معاف کرنے کا بھی انہیں اختیار ہے۔ اسی طرح اگر وہ دونوں اپنے خاوند کے ساتھ ایک ہی لحاف میں سونے پر راضی ہو جائیں تو پھر بھی یہ جائز ہے۔

لیکن اگر وہ اس پر راضی ہوتی ہیں کہ ایک سے دوسری کے سامنے ہم بستری کی جائے اور وہ اسے دیکھتی رہے تو یہ جائز نہیں اس لیے کہ اس میں مردنت کا رختہ اور کینگی ہے۔ لہذا ان دونوں کی رضامندی سے بھی یہ چیز مباح نہیں ہوگی۔ (المغنی لابن قدامہ 137/8)

3- شیخ ابن عثیمین رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں۔

اس کام کو صرف مکروہ خیال کرنا بہت ہی عجیب و غریب بات ہے بلکہ اس کے تحت دو چیزیں ہیں۔

ایک تو یہ کہ اس سے دونوں کی شرمگاہیں دیکھی جائیں گی اور اس میں کوئی شک نہیں کہ یہاں پر کراہت پر ہی انحصار کرنا غلط ہے کیونکہ ستر چھپانا واجب ہے لہذا ایسی صورت قطعاً حرام ہے۔



دوسری بات یہ ہے کہ ان دونوں کی شرمگاہوں کو نہ دیکھا جا رہا ہو۔ تو اس میں بھی صرف کراہت کہنا درست نہیں بلکہ یہ بات بھی قابل غور ہے کہ بالفرض اگر وہ دونوں ایک ہی لحاف میں ہیں اور مرد ایک سے مجامعت کر رہا ہے تو لازماً اس کی حرکات دیکھی جائیں گی لہذا اس میں بھی کوئی شک نہیں کہ یہ بھی حرمت کے ہی زیادہ قریب ہے۔

پس اس مسئلہ میں صحیح موقف یہ ہے کہ:

بیوی سے کسی کے سامنے ہم بستری کرنا حرام ہے ہاں یہ ہو سکتا ہے کہ جب دیکھنے والا کوئی بچہ ہو جو ایسی چیزوں کا علم اور شعور نہیں رکھتا تو اس میں کوئی حرج نہیں۔ لیکن اگر وہ بچہ جو کچھ کیا جا رہا ہے اس کا تصور کر سکتا اور اس کی نقل ہمار سکتا ہو تو پھر اس کے سامنے بھی ہم بستری کرنا صحیح نہیں اگرچہ وہ بچہ ہی ہے اس لیے کہ ممکن ہے کہ بلا قصد و ارادہ جو کچھ اس نے دیکھا ہے آگے بیان کرنا شروع کر دے۔ (شیخ محمد المنجد)

حداماعندی والنداعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

ص 296

محدث فتویٰ